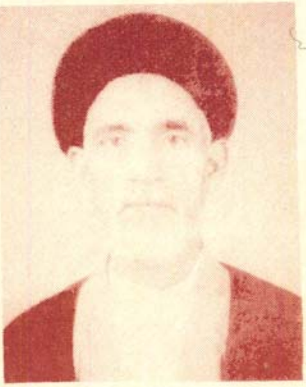
بسم اللہ الرحمن الرحیم

صدر الافاضل



علامہ حاج سید مرتضیٰ حسین

صدر الافاضل فاضل لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ

کا

مختصر تعارف

از

سید حسین مرتضیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صدر الافاضل

علامہ حاج سیّد مرتضیٰ حسین صدرُ الافاضل، فاضل لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ

کا

مختصر تعارف

از

سیّد حسین مرتضیٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لاھلہ والصلوٰۃ علی اھلھا

کبھی کبھی تاریخ کو بھی اپنے تجربات کی کثرت، اور اپنی مہارت کے باوجود ایسے انسانوں کا سامنا کرنا پڑہی جاتا ہے،

جو،

اپنی ذہانت کے سبب اس کی کہن سالی پر سبقت لے جاتے ہیں،

اور

اپنی، محنت ومشقت، ہمت وشجاعت اور علم وعمل کے نتیجہ میں اسے نئے نئے تجربات سے آشنا کرواکر

تاریخ

کے بھی

استاد،

بن جاتے ہیں۔

علامہ سید مرتضیٰ حسین مرحوم

کی شخصیت بھی کچھ اسی طرح کی تھی۔

وہ،

ایک کثیر السمت شخصیت کے حامل تھے،

اور،
اپنے تقویٰ و تدین، علم و عمل، کردار و گفتار،
محنت و مشقت، مطالعہ و تحقیق اور تصنیف و تالیف کے
سبب —
اپنے دور کی رگ رگ میں،
ترو تازہ خون اور گرم گرم لہو کی مانند، دوڑتے رہے۔
اور،
یوں محسوس ہوتا ہے کہ، ان کی رحلت؛
"شہید کی موت"
کی طرح،
قوم کی حیات
بن گئی ہے۔
وہ، اپنی زندگی میں
اگر ——
منارہ علم کی آخری بلندی پر روشن ہونے والے چراغ تھے،
تو، ان کی موت نے،
انہیں، اس بلندی سے اتارا نہیں،
بلکہ، یوں سمجھیے کہ؛
اس چراغ کے اوپر روشنی کو ریفلیکٹ کرنے والی
ایسی قندیل چڑھا دی ہے،
جس کے سبب، یہ روشنی،

اور ——— ، کئی گنا بھی ہو گئی ہے

اس کا ،

دائرہ نور بھی بڑھ گیا ہے ۔

اب ،

یہ ، ہم پر ہے کہ ہم ———

آنکھیں موند لیں ، یا

ہماری آنکھیں چکا چوند ہو جائیں ، یا

ہم

اس نور سے استفادہ کریں ۔

اس قسم کی شخصیتوں پر قلم اٹھانا کوئی آسان کام نہیں ہے، پھر ، علامہ مرحوم پر کچھ لکھنا اس لیے اور بھی مشکل ہے کہ انھوں نے سب پر لکھا ۔

شاید ہی کوئی ایسی ہستی ہو، جس کی موت پر مولانا نے فوراً اور برجستہ قلم نہ اٹھایا ہو ۔

اسی لیے ،

ان کی رحلت پر کسی کی ہمت ہی نہ پڑی کہ کچھ لکھے ، اس کے باوجود کچھ حضرات نے لکھا بھی اور چھاپا بھی ، اور ان ہی تحریروں کو دیکھ کر شدت سے اس بات کا احساس ہوا کہ ؛

جو لوگ دل کی گہرائیوں سے ان کی شخصیت پر کچھ لکھنا چاہتے ہیں ،

ان کو ،

بجا طور پر ایک مستند دستاویز کی ضرورت ہے۔

اس لیے،

میں، اپنے مذہبی، اخلاقی، علمی، سماجی، ملی اور تاریخی فریضہ کے طور پر، ان کی شخصیت کا ایک سرسری مگر مستند تعارف فقط اس لیے نذر کر رہا ہوں، کہ،

جو حضرات،

ان کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر کام کرنا چاہتے ہیں، ان کی ابتدائی ضرورت کو پورا کیا جا سکے۔

وطن

لکھنؤ ——

ایک شہر کا نام نہیں،

بلکہ، نمعلوم کتنی،

ملتوں کی تاریخ کی جان،

ثقافتوں کا مرکز،

علمی مرکز ——، اور

مسلمانوں کے علمی ورثہ کا محافظ و پاسدار،

بلکہ، اگر یوں کہا جائے کہ،

لکھنؤ ——

ایک زمانہ میں برصغیر پاکستان و ہند میں اسی حیثیت کا حامل رہا ہے، جو حیثیت،

مدینہ ــــــــ کو، عرب میں ،
حلہ وکوفہ ونجف ـ کو، عراق میں ، اور
قم ومشہد ــــــ کو ، ایران میں ،
تاریخ کے مختلف ادوار میں حاصل تھی یا ہے ۔
یا ،
دوسری لفظوں میں ،
لکھنؤ ــــــــ
مسلمانوں کی علمی ، تہذیبی ، فنی اور مذہبی تاریخ
کے ایک بھرپور اور درخشاں دور کا ،
اجمالی نام ــــــ مخفف ــــــ ہے ۔
اور ، یہی ،
لکھنؤ ،
اپنے اسی بھرپور اور درخشاں علمی و مذہبی دور کے آخری
مراحل میں ، علامہ مرحوم کی ،
جائے پیدائش ،
ان کا وطن ،
ان کی مادرِ علمی ،
ان کی پرورش گاہ ، اور
ان کے علمی ، فکری ، مذہبی ، سیاسی ، ثقافتی
.....افق کی وسعتوں کی بنیاد تھا ۔
پھر ، وہ لکھنؤ ہی میں نہیں بلکہ

لکھنؤ کے دل ـــــ کٹرہ ابو تراب خاں
اور فرنگی محل ـــــ کے گلی کوچوں میں پروان چڑھے،
ان کی جائے ولادت، ان جغرافیائی، علمی اور ثقافتی صدود
کا ایک نفیس محلہ تھا جس کا نام،
"راجہ بازار" ہے۔

خاندان

ایک زمانہ تھا جب
لکھنؤ
کے درو دیوار اور ذرے ذرے سے علم وعمل اور فکر وفن کے
چشمے پھوٹتے تھے اور وہاں کے جہلا بھی فکری افق کی بلندیوں
کو چھوتے تھے۔

اسی زمانہ میں
لکھنؤ
کے علمی خاندانوں میں ایک خاندان،
مولانا سید محمد نقوی[1] عرف آغا میرزا مرحوم کا خاندان
تھا۔

جو اس دور کے باوقار خاندانوں میں سے تھا۔
ان کے فرزند،
مولانا سید اعجاز حسین نقوی مرحوم ـــــ اور

[1] مطلع انوار ص ۱۰۲

ان کے فرزند،

مولانا سید سردار حسین نقوی عرف قاسم آغا

مرحوم، اپنے دور کی باوقار علمی اور ثقافتی شخصیتیں تھیں۔

علامہ مرحوم، اسی خاندان کے چشم وچراغ اور قاسم آغا صاحب مرحوم کے سب سے بڑے فرزند تھے۔

ان کے چھوٹے بھائی سید علی رضا مرحوم تھے، جن کو شعرو ادب میں مہارت حاصل تھی اور انھوں نے ایک لغت بھی تحریر فرمائی تھی جو مخطوط صورت میں محفوظ ہے۔

علامہ مرحوم کا سلسلہ نسب،

حضرت امام علی نقی علیہ السلام

سے ملتا ہے۔

ولادت

مرحوم نے، شہر علم وعمل لکھنؤ کی تاریخ کے اس دور میں ولادت کا شرف حاصل کیا جب وہاں ایسی بہت سی ہستیاں موجود تھیں جو علمی وفقہی حلقوں میں نجف اشرف اور مکہ ومدینہ تک سند تسلیم کی جاتی تھیں۔ اور ان شہروں کے اکابر علماء لکھنؤ کے علمی اداروں اور وہاں کے علماء سے علمی استفادہ کو شرف اور فضیلت سمجھتے تھے۔

چنانچہ،

آج بھی،

آیۃ اللہ العظمیٰ سید شہاب الدین نجفی مرعشی مدظلہ العالی،
جو قم کے بزرگ علماء میں صف اوّل کی شخصیت ہیں اور فقہ وحدیث،
درایت ورجال، فلسفہ وہیئت، نجوم وفلکیات اور تاریخ وانساب
میں سند کا درجہ رکھتے ہیں،
لکھنؤ،
کے اس دور کو یاد فرماتے اور علماء لکھنؤ سے استفادہ
کو اپنا شرف بتاتے ہیں اور اس پر فخر کرتے ہیں۔

علامہ مرحوم نے،
اس علمی ومذہبی وثقافتی پس منظر میں،
بدھ ــــــــ کے دن
عید غدیر ــــــــ کی خوشیوں کے دوران،
۱۸ ذی الحجہ ۱۳۴۱ ہجری قمری مطابق
پہلی اگست ۱۹۲۳ عیسوی کو
محلہ راجہ بازار
میں آنکھ کھولی۔

تعلیم

ان کے والد نے انھیں بہت کم سنی سے پڑھانا شروع کیا،
اور تربیت کی خاطر بچپنے ہی سے ان کو اکابر علماء کی خدمت میں
حاضری دلوانا اور علمی وادبی محفلوں میں لے جانا شروع کر دیا جس کا
بھرپور اثر ان کی شخصیت میں نمایاں طور پر نظر آتا ہے۔

بقول ضیاء عالم سلمہ،

"وہ بعض اوقات مقام فخر میں کہا کرتے تھے:

ہمارا محلہ — پنجتن پاک — کا محلہ
کہا جاتا تھا۔ وہاں پانچ بڑے عالم رہا
کرتے تھے۔ چاروں طرف علماء کے
شریعت کدے تھے۔
لوگ ہم پر رشک کرتے اور کہتے تھے کہ:
تمہاری تو کروٹ کروٹ جنت ہے۔ "[۲]

گھر میں ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد انھوں نے کٹڑہ ابوتراب خاں میں — مدرسہ عابدیہ — میں اپنے تعلیمی سلسلہ کو آگے بڑھایا۔

جس کے بعد، انھوں نے اس دور کے لکھنؤ کی عظیم دینی درسگاہ

— سلطان المدارس —

میں قدم رکھا۔ جو اس عہد میں آج کے

— مدرسہ فیضیہ —

سے ملتی جلتی حیثیت کا حامل تھا

انھوں نے سلطان المدارس میں اپنے تعلیمی مراحل بڑی ذہانت اور تیز رفتاری کے ساتھ طے کیے، جس کے نتیجہ میں اساتذہ کی نظر میں ان کا علمی وزن معین ہوا۔

اور علامہ مرحوم،

---

[۲] مکتوب ضیاء عالم سلمہ، ص ۱۔

اپنے مدرسہ میں طالب علمی کے مراحل طے کرنے کے ساتھ ساتھ استاد، محقق، منطقی، فلسفی اور ادیب کی حیثیت سے پہچانے جانے لگے۔

سلطان المدارس ——— کی آخری سند؛

——— صدر الافاضل ———

تھی۔ علامہ مرحوم اس سند کے حصول تک علمی اور ادبی دنیا کی ایک جانی پہچانی شخصیت بن چکے تھے۔

اس کے باوجود، ایک تو ——— اس حدیث کے مصداق کے طور پر جس میں ہے کہ:

"طالب علم کی نیت کبھی سیر نہیں ہوتی"

ان کی علمی پیاس بھی نہ بجھی۔ دوسرے ——— یہ کہ؛

——— مدرسہ ناظمیہ ———

بھی اس عہد میں،

——— سلطان المدارس ———

کا ہم وزن و ہم پلہ مدرسہ تھا۔ اور، عام طور سے ان دونوں مدرسوں کے طلبہ کے درمیان علمی چشمک رہتی تھی۔ جب کہ علامہ مرحوم مزاجاً اس قسم کے مسائل میں الجھنا پسند نہیں کرتے تھے۔

اس لیے،

یہاں سے علمی مراحل طے کرنے کے بعد وہ

——— مدرسہ ناظمیہ ———

چلے گئے۔ ناظمیہ آنے پر وہاں کے اساتذہ وطلبہ نے ان کا پرجوش

خیر مقدم کیا۔ وہاں بھی انھوں نے طالب علم، استاد، اسکالر اور محقق کی حیثیت سے مقام پیدا کیا اور وہاں کی آخری سند

ممتاز الافاضل حاصل کی۔

دینی تعلیم کے ان مراحل طے کرنے کے ساتھ ساتھ وہ ادب، تاریخ اور ثقافت پر کام کرتے رہے نیز جدید تعلیمی اداروں اور وہاں کے اکابر سے مربوط رہے۔

یوں،

علامہ مرحوم نے اس عہد میں آج کے شہید مطہریؒ، شہید ڈاکٹر مفتحؒ اور شہید ڈاکٹر بہشتیؒ کی طرح،

"وحدت حوزہ و دانشگاہ"

یعنی دینی مدارس اور جدید تعلیمی اداروں کے اساتذہ وطلبہ کے درمیان فکری و عملی خلاء کو پر کرنے اور ان دونوں کو ایک دوسرے سے مل جل کر رہنے کے لئے آمادہ کرنے کی سعی کی۔

اس مقصد کی خاطر انھوں نے مدرسہ کی تعلیم کے ساتھ ساتھ جدید تعلیمی اداروں کے علمی مراحل بھی طے کیے۔

چنانچہ انھوں نے

الہ آباد بورڈ سے

۱ - مولوی - عربی

۲ - عالم - عربی

۳ - کامل - فارسی اور

۴ - قابل - اردو

شیعہ عربی کالج سے ؛

۱ ۔ عماد الادب ۔ عربی اور

۲ ۔ عماد الکلام ۔ عربی

لکھنؤ یونیورسٹی سے ؛

۱ ۔ فاضل ادب ۔ عربی اور

۲ ۔ دبیر کامل ۔ فارسی نیز

پنجاب یونیورسٹی سے ؛

۱ ۔ مولوی فاضل ۔ عربی

۲ ۔ منشی فاضل ۔ فارسی اور

۳ ۔ اردو فاضل ۔ اردو

کی سندیں بھی حاصل کیں ۔

اس کے بعد انھوں نے بہت سے تحقیقی کام انجام دینے کے بعد نجف اشرف کا سفر کیا ۔ اس عظیم علمی مرکز میں انھوں نے اپنے مختصر سے قیام میں وہاں کے اکابر سے جو علمی مباحثے اور مذاکرے کیے ان کے سبب اکابر علما نے ان کے علمی مقام اور تحقیقی کاوشوں کو سراہا اور ان کو سب سے اہم علمی سند ؛

"اجازہ روایت حدیث"

دیا ، جس کے سبب وہ

"شیخ الحدیث"

کے لقب کے حامل قرار پائے ۔

اجازہ ہائے روایت حدیث

علامہ مرحوم کے اجازہ ہای روایت حدیث درج ذیل علماء اعلام نے مرقوم فرمائے ہیں:

۱۔ آیۃ اللہ العظمیٰ سید شہاب الدین نجفی مرعشی مدظلہٗ العالی قم
۲۔ آیۃ اللہ شیخ محمد رضا طبسی نجفی رحمۃ اللہ علیہ ۔ نجف وقم
۳۔ آیۃ اللہ سید مروج جزائری شوستری رحمۃ اللہ علیہ ۔ نجف
۴۔ آیۃ اللہ شیخ محسن آغا بزرگ طہرانی رحمۃ اللہ علیہ ۔ نجف
۵۔ آیۃ اللہ سید محمد حسن لکھنوی کربلائی ۔ کربلا
۶۔ آیۃ اللہ سید محمد حسین لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ ۔ لکھنؤ
۷۔ حجۃ الاسلام عمدۃ العلماء سید کلب حسین رحمۃ اللہ علیہ ۔ لکھنؤ
۸۔ حجۃ الاسلام سید طیب آغا موسوی جزائری ۔ قم

شادی

۳۰ر شعبان ۱۳۶۶ھ ۔ ق / ۱۹ر جولائی ۱۹۴۷ءکو علامہ مرحوم کی شادی

اس عہد کے انتہائی مقدس، متقی، پرہیز گار محدث اور عالم

علامہ سید زاہد حسین بارھوی زیدی

عرف آغائے بارھوی رحمۃ اللہ علیہ

کی سب سے بڑی صاحب زادی ؛

سیدہ خاتون عالم

عرف خاتون عالم سے

ہوئی ـــــ یہاں سے ان کی ازدواجی زندگی کا آغاز ہوا، جس کے بعد خداوند عالم نے انہیں آٹھ بیٹوں اور ایک بیٹی کی نعمت سے نوازا جن میں سے پانچ بیٹے اور ایک بیٹی زندہ ہیں۔

سفر

علامہ مرحوم نے اپنی علمی پیاس بجھانے اور تحقیقی کاموں کی تکمیل کی خاطر پاکستان و ہندوستان کے مختلف شہروں کے علاوہ بنگلا دیش، مشرق وسطیٰ اور امریکا کے سفر بھی انجام دیئے جن کی فہرست یہ ہے:

۱- ۱۳۸۹ھ/ ۱۹۶۹ء
کویت، عراق، شام، لبنان

۲- ۱۳۸۹ھ/ ۱۹۷۰ء
کویت، سعودی عرب، پہلا حج

۳- ۱۳۹۶ھ/ ۱۹۷۶ء
سعودی عرب، دوسرا حج

۴- ۱۳۹۹ھ/ ۱۹۷۹ء
جمہوری اسلامی ایران

۵- ۱۴۰۲ھ/ ۱۹۸۲ء
جمہوری اسلامی ایران

۶- ۱۴۰۳ھ / ۱۹۸۳ء
بنگلا دیش -
۷- ۱۴۰۴ھ / ۱۹۸۴ء
جمہوری اسلامی ایران -
۸- ۱۴۰۶ھ / ۱۹۸۶ء
امریکا -
۹- ۱۴۰۷ھ / ۱۹۸۷ء
ہندوستان -

ان سفروں میں انہوں نے خاص طور سے صدر اسلام کے جغرافیائی مسائل و معاملات، سیرت، حدیث، تفسیر اور فقہ کے موضوعات پر اہم تحقیقی کام انجام دیئے اکابر علماء و محققین سے علمی مذاکرات و مباحثات کیے، تحقیقی و تعلیمی اداروں اور کتاب خانوں کے ساتھ علمی و تحقیقی تعاون کیا اور "سیمینارز" میں شرکت کی۔

علم و ادب کا امتزاج

علامہ مرحوم زمانہ طالب علمی ہی سے سامراج دشمن اور انگریز دشمن نظریات کے حامل تھے۔ وہ خاص طور سے دینی مدارس اور یونیورسٹیوں، علماء اور دانشوروں نیز علماء اور سیاست دانوں کے درمیان موجود خلیج اور فاصلہ کو اسلام کے خلاف دشمنانِ اسلام

کی سب سے بڑی سازش سمجھتے تھے۔

ان کا کہنا تھا کہ:

دین اور سیاست، ادب اور مذہب میں جدائی کا تصور تو دور کی بات ہے۔ یہ دونوں ایک دوسرے کے بغیر مکمل ہی نہیں ہوتے۔ ہمیشہ اچھا عالم اچھا ادیب اور سچا مومن ماہر سیاستدان ہوتا ہے۔

اسی لیے انھوں نے نہ صرف یہ کہ دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ، یونیورسٹی کی تعلیم بھی حاصل کی بلکہ ان دونوں تعلیمی نظاموں کا فنی و تحقیقی مطالعہ بھی کیا۔ اور ان دونوں نظاموں میں امتزاج پیدا کرنے کے موضوع پر عملی کام بھی کیا۔

چنانچہ

انھوں نے ایک طرف تو ــــــــ

عالم دین ہونے کے باوجود اپنی عملی زندگی کے ایک بڑے حصّہ کو سرکاری اور جدید طرزِ تعلیم کے تعلیمی اداروں میں استاد کی حیثیت سے گذارا اور گھر پر تفسیر و حدیث، فقہ و کلام، منطق و فلسفہ، صرف و نحو اور تاریخ و ادب کا درس دیتے رہے

دوسری طرف انھوں نے ــــــــ

تحریر و تقریر کے میدان میں بھی ادب اور مذہب کو برابر کی اہمیت دی۔

چنانچہ،

جہاں انھوں نے مذہبی دنیا میں عظیم علمی مرتبہ حاصل کیا اور اکابر

علماء سے کسب فیض کیا ۔ وہیں ادبی حلقوں میں بھی انھوں نے جو مرتبہ حاصل کیا وہ ان کے ہم عصروں کے لیے قابل رشک ہے ۔

ادبی حلقوں میں انھوں نے، حکیم صاحب عالم، پروفیسر مسعود حسن، محشر لکھنوی، تمنا لکھنوی، بے خود موہانی اور مرزا یاس چنگیزی، سے شعر و سخن، لغت و ادب اور زبان و بیان کی باریکیوں کو سمجھا، ان کے تاریخی مراحل اور ارتقائی مدارج کا مطالعہ کیا، نقد و نظر کی استعداد پیدا کی اور اس میدان میں ایک پختہ شہسوار کی طرح اتر آئے اور تیزی سے اپنے بہت سے ہم عصروں پر سبقت لے گئے۔

ادب میں وہ غالبیات کے ماہر تھے ۔ اور غالب کی صد سالہ برسی کے موقعہ پر روس میں ہونے والے بین الاقوامی تحقیقاتی سیمینار میں

محققین کے بورڈ نے متفقہ طور پر

فاضل لکھنوی اور مالک رام

کو غالب کے مستند ترین ماہر ہونے کی سند دی اور ان کے تحقیقی کاموں کو نمونہ کا کام قرار دیا[۳۵]

لغت و ادب کے میدان میں انھوں نے جو کام کیے ان کے نتیجہ میں وہ اس عہد کے اکابر ادباء و شعراء و ماہرین لغت کی صف اوّل کے افراد جیسے مولانا غلام رسول مہر، امتیاز علی خاں عرشی، مالک رام، امتیاز علی تاج، حمید احمد خان، مولوی محمد شفیع، سید عبد اللہ، نسیم امروہوی اور بابائے اردو مولوی عبدالحق کی صف

[۳۵] روزنامہ امروز؛ فاضل لکھنوی، ان کی ادبی شہرت تھی ۔

میں شمار ہونے لگے ۔

اور

ادب ، لغت ، لسانیات اور قواعد ——— پر ان کا کام سند کا درجہ رکھتا ہے اور اسے اردو ادب کی تاریخ میں بلند مقام حاصل ہے ۔

مذہب اور ادب کے علاوہ وہ باستان شناسی (آثار قدیمہ کی شناخت) عتیقہ شناسی ، تاریخ ، جغرافیہ ، کتاب شناسی ، کتاب داری ، فن تحقیق ، فلسفہ ، منطق ، عربی و فارسی ادب ، جمالیات ، فن تعمیر ، رجال ، فن تحقیق ، ترجمہ نگاری اور مقالہ نگاری کے علوم و فنون میں وسیع معلومات کے حامل اور صاحب نظر تھے ۔

انھوں نے اپنی مہارت کے تمام میدانوں میں ملک اور بیرون ملک کے تحقیقی اداروں ، یونیورسٹیوں ، تعلیمی بورڈز ، لائبریریوں ، مدرسوں ، میوزیمز اور انجمنوں کو بھرپور تعاون دیا ، اور شائقین کی تربیت بھی کی ۔

جن اداروں سے انھوں نے تعاون کیا ان کی تعداد سو سے زائد

اور

جن شاگردوں کی انھوں نے تربیت کی ان کی تعداد ہزاروں پر محیط ہے ۔

سیاست

سیاسی میدان میں وہ ہمیشہ پختہ اور ایمان دار سیاست کو پسند

کرتے تھے، تخریبی سیاست، سیاسی رسہ کشی اور مخالفین کی کردارکشی نیز منفی سیاست، سے نفرت کرتے تھے وہ مذہبی اور سیاسی فرقہ واریت کو غیر مخلص قیادت، بے بصیرتی اور ملک دشمن عناصر کی ریشہ دوانیوں نیز سامراجی سازش کا نتیجہ خیال کرتے تھے۔

علامہ مرحوم فقط اتحاد بین المسلمین کے سب سے بڑے داعی ہی نہیں تھے بلکہ وہ اس روش کو بھی غلط کہا کرتے تھے جس کے سبب سیاسی مخالفین آپس میں ایک دوسرے کے جانی دشمن بن کر ایک دوسرے پر گھناؤنے الزامات لگاکر ان کو میدان سے بھگانے کی کوشش کرتے ہیں۔

اسی لیے علامہ مرحوم نے،

فرقہ واریت کے خلاف

اور

اتحاد بین المسلمین کے حق میں

زندگی بھر بھرپور جہاد کیا۔ یہی وجہ ہے کہ سنی، شیعہ علمی حلقوں میں وہ برابر کی عزت اور مقام کے حامل تھے اور دونوں مذاہب کے دینی مدارس اور تحقیقی اداروں نیز علماء سے ان کے بہت قریبی اور دوستانہ رواسم تھے۔

سماجیات

علامہ مرحوم انتہائی خلیق، ملنسار، مرنجاں مرنج، منکسرمزاج،

رازدار، غربا پرور، شفیق ، رحم دل ، پابند عہد، پابند وقت ، منظم اور درد دل رکھنے والے عظیم انسان تھے ۔ وہ ہر ایک سے مل جل کر رہتے تھے ۔ یہاں تک کہ دشمنوں کو بھی گلے لگا لیتے تھے اور ان کے دکھ درد میں شرکت ضرور کرتے تھے ۔

ان کی نصیحت اور ان کا عمل ہمیشہ یہی تھا کہ :

خواہ کسی کی خوشی میں شرکت نہ کرو مگر دکھ درد، بیماری ، غمی اور موت میں ضرور شریک ہو خواہ وہ تمہارا دشمن ہی کیوں نہ ہو ۔

موت پر سب دشمنیاں اور نفرتیں ختم ہو جانا چاہیے ہیں ، اگر باپ کا قاتل بھی مقتول باپ کے جنازے پر آ جائے تو اس کو معاف کر دینا اور گلے لگا لینا چاہیے ۔

اسی لیے ،

ان کے دشمن اور مخالف بھی ان کا احترام کرتے اور ان سے ملتے رہنے کو اپنے لیے شرف و سعادت سمجھتے تھے ۔

علامہ مرحوم کے علمی کارناموں ، سیاسی افکار اور سماجی خدمات کے بارے میں انشاء اللہ بعد میں مفصل معلومات نذر کی جائیں گی ۔

اس وقت ہم ،

"بوستان فاضل"

کے نام سے ان کے تالیفات کی ایک فہرست نذر کر رہے ہیں جس میں ان کی ۳۱۰ کتابوں میں سے کتابوں کے نام موجود

ہیں۔ یہ کتابیں ان کے ان مضامین اور تحقیقی مقالوں کے علاوہ ہیں جو دنیا بھر کے مختلف علمی و تحقیقی اور ادبی و مذہبی رسالوں اور جنرلز میں اردو، فارسی اور عربی زبان میں ہزارہا کی تعداد میں شائع ہوئے یا مختلف کتابوں کے مقدموں اور دیباچوں کے طور پر چھپے ہیں۔

خاص طور سے وہ تحقیقی مقالات جو اردو اور عربی انسائیکلوپیڈیاز میں شائع ہوئے ہیں، اور وہ جو اندرون ملک اور بیرون ملک دو سو سے زائد تحقیقی سیمینارز اور کانفرنسوں میں پڑھے گئے ہیں۔

رحلت

یہ عظیم ہستی،

اتوار، ۲۷ ذی الحجہ ۱۴۰۷ھ

مطابق، ۲۳ اگست ۱۹۸۷ء

کومیو اسپتال لاہور کے ایسٹ میڈیکل وارڈ میں،

۹ بجے صبح کے قریب،

دار فنا سے دار بقا کی جانب پرواز کر گئی۔

اناللہ وانا الیہ راجعون،

رضابقضائہ وتسلیماً لامرہ۔

ان کی تشییع جنازہ میں لاکھوں شیعہ سنی علماء و عوام نے شرکت کی اور،

شیعہ ، سنی دونوں طریقوں کے مطابق نمازِ
جنازہ ادا کی گئی۔

روضہ

علامہ مرحوم کو ان ہی کے رہائشی محلہ میں مسجد
شاہ کمال کے عقبی دروازے کے قریب ، ان کے بھائی سید علی رضا مرحوم
کے نزدیک
قبرستان شاہ کمال
میں سپرد خاک کیا گیا۔
نور اللہ مرقدہٗ الشریف

وصیّت

سب کے لیے ان کی وصیت فقط ایک ہی تھی :
وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ
مُسْلِمُوْنَ ٥

(قرآن کریم)

صرف اور صرف اسلام پر جان دینا
اللہ جل جلالہ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ وہ ،
مرحوم کے درجات کو بلند کرے ، ان کو اپنے دامن رحمت
اور جوار آئمہ اہل بیتؑ و حضور ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
میں مقام بلند عنایت فرمائے ۔

اور
ہمیں اسلام کی راہ میں جان قربان کرنے کی سعادت عطا فرمائے۔

آمین بحق محمدؐ و آلہ الطاہرین۔

عبدہ الذلیل العاصی سید حسین مرتضیٰ

۱۵۔ مغلپورہ
لاہور۔ پاکستان۔

شب جمعہ
۲۱ر صفر ۱۴۰۸ھ/ ۱۵ر اکتوبر ۱۹۸۷ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بوستانِ فاضل

از

سید حسین مرتضیٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لاھلہ والصلوٰۃ علیٰ اھلھا

سیر بوستان

علامہ حاج سید مرتضیٰ حسین اعلی اللہ مقامہ الشریف، علم و ادب کی دنیا کے آفتاب نصف النہار تھے۔ وہ دینی حلقوں میں صدر الافاضل اور ادبی حلقوں میں فاضل لکھنوی کے نام سے پہچانے جاتے تھے۔ مرحوم ایک بین الاقوامی اور ہر لحاظ سے جہانِ اسلام کی ایک متفق علیہ اور مسلم علمی شخصیت تھے۔ انھوں نے اپنے زمانہ طفولیت سے قلم سنبھالا اور پہلی جماعت سے لکھنا شروع کیا۔ ان کا کہنا تھا:

كَلَامُ النَّهَارِ يَمْحُوهُ اللَّيَالِي
سَوَادُ الْمِدَادِ يَنُورُ التَّارِيْخ

——— راتیں ، دن کی گفتگو کو مٹا دیتی ہیں ،

مگر ———

روشنائی ، کی سیاہی تاریخ کو منور کر دیتی ہے ———

ہم نے پانچ سال کی عمر سے ابی مرحوم کی زندگی کا بغور مطالعہ کیا اور ان کو ہمیشہ لکھتے ہوئے پایا ۔ رات ۲ بجے ہوں یا صبح کے ۳ جب بھی آنکھ کھلی ان کو یا لکھتے دیکھا یا محو مطالعہ ۔ ہم لوگ اکثر پوچھا کرتے تھے :

" ابّی !

آپ سوتے کب ہیں ؟ "

اور اس کے جواب میں وہ ہمیشہ مسکرا کر خاموش ہو جایا کرتے تھے ۔

آخری ایام میں جب ان کی صحت کمزور ہو چکی تھی اور ڈاکٹروں نے ان کو لکھنے پڑھنے سے منع کر دیا تھا ، اسپتال تک میں وہ کتابیں منگوا کر مطالعہ اور تحریر کا کام جاری رکھتے تھے ۔ یہاں تک کہ ان دنوں جب ان کے لیے چلنا پھرنا اور اٹھنا بیٹھنا بھی سہارے کے بغیر ممکن نہیں تھا وہ ان دنوں بھی آنکھ بچا کر مطالعہ اور تحریر کا کام کر ہی ڈالتے تھے ۔ رحلت سے

ایک دن قبل چند لمحے کے لیے ابی مرحوم کے کمرے سے باہر آیا۔ جب واپس پہنچا تو دیکھا کہ ایک مسودہ مرتب کر کے فائل میں رکھ رہے تھے۔ بڑے ادب سے عرض کی :

"ابّی ـــــــــــ

آپ پر بوجھ پڑے گا۔ چھوڑ دیجیے،
ہم کر دیں گے۔

لپٹا کر پیار کیا اور فرمانے لگے :

"بیٹا ـــــــــــ

جی نہیں مانتا، کیا کروں ؟
نہ کروں تو اُلجھن ہونے لگتی ہے
بھائیوں کو سمجھا دو مجھے پڑھنے
لکھنے سے نہ روکا کریں "

گھر میں مہمانوں کا شور ہو یا بچوں کی اودھم ، وہ اپنے کام میں محو رہتے تھے ۔ اسی کا نتیجہ تھا کہ وہ اپنی زندگی میں نہ صرف تحقیقی ، ادبی ، علمی اور مذہبی دنیا کی روحِ رواں تھے ، بلکہ حکومت کے تعلیمی و تحقیقی اداروں ، ملی و قومی سیاست اور تعلیمی و فنی دنیا کی بھی جان تھے ۔ نیز ہر سطح ہر مذہب و ملت نیز ہر فن و فرقہ کے اکابر و عوام ان سے رجوع کرتے اور اپنی مشکلات کا حل پاتے تھے ۔

یہی سبب ہے کہ انھوں نے اپنی ۶۴ سالہ زندگی میں علم و ادب کے مختلف شعبوں میں کم از کم تین سو دس (۳۱۰)
۲۹ تالیفات بطور یادگار چھوڑیں ۔ جو ان مضامین و مقالات کے علاوہ ہیں جو لاکھوں کی تعداد میں دنیا بھر کے علمی و ادبی و تحقیقی رسالوں ، مجلوں ، روزناموں اور عربی و اردو کی انسائیکلوپیڈیاز میں اردو ، عربی اور فارسی زبانوں میں شائع ہوتے رہے ہیں ۔ ان میں سے اکثر تالیفات مرحوم کے کتابخانہ میں مل گئی ہیں ۔ بعض کا تذکرہ ان کی متفرق تحریروں اور تالیفات میں مل گیا ہے اور چند ایسی بھی ہیں جن کا نام و نشان ابھی تک نہیں مل سکا ۔

ابی مرحوم کی رحلت کے بعد میں نے سب سے پہلے ان کی روح کی بالیدگی اور محققین کے احترام کی ادائیگی کے لیے چار دن مستقل مرحوم کے کتاب خانہ میں بیٹھ کر ان کے تالیفات کی فہرست کی تیاری کا کام کیا ۔ چنانچہ ان کے تالیفات کا جو

ریکارڈ دیکھا تھا اور جو سامنے تھا، اس کے مطالعہ کے بعد یہ فہرست مرتب کی ہے جس کا ایک حصہ ان تالیفات کی فہرست پر مشتمل ہے جو چھپ چکی ہیں۔ دوسرا حصہ ان تالیفات کی فہرست پر مشتمل ہے جو غیر مطبوعہ اور قلمی ہیں۔ البتہ ان دونوں حصوں میں فقط ان کتابوں کے نام درج ہیں جو ہمارے پاس موجود ہیں۔ تیسرے حصہ میں ان کتابوں کی فہرست دی گئی ہے جن کا کوئی نسخہ فی الحال ہماری دسترس میں نہیں ہے ان میں کچھ مطبوعہ ہیں اور کچھ غیر مطبوعہ، مگر ان کے نام ان کی مختلف تحریروں اور کتابوں میں موجود ہیں۔ ممکن ہے یہ کتابیں ان کے کتابخانہ ہی میں گم ہوں اور جب پورے کتابخانہ کی فہرست تیار ہو تو یہ کتابیں بھی مل جائیں۔ کیونکہ بعض کتابوں کے بارے میں ان کی یادداشتوں میں یہ ملتا ہے کہ ان کے مسودے یا اصل نسخے انھیں نے اپنے احباب کو عاریت دیئے ہیں جو واپس نہیں ملے۔ چند کتابوں کے بارے میں بھائیوں نے یہ بتایا کہ وہ مختلف پبلشرز کو چھپنے کے لیے دے چکے ہیں۔ نیز ۷/۱/۱۴۰۸ھ / ۱/۹/۱۹۸۷ء کو امریکہ سے مرحوم کے نام ایک صاحب کا خط وصول ہوا جس میں انھوں نے مرحوم کی کسی تصنیف کے سلسلہ میں لکھا ہے کہ وہ کن مراحل سے گذر رہی ہے مگر نام نہیں لکھا۔

بہرحال، اس وقت جو فہرست حاضر کی جارہی ہے وہ اگرچہ ناقص ہے، مگر قطعی ضرور ہے یعنی ان کتابوں کے ان کی

تصنیف وتالیف ہونے میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے۔ ناقص ہونے کا ثبوت یہ ہے کہ انھوں نے "قرانی قاعدہ اور دینیات" پر تالیف نمبر ۲۶۹ لکھا ہے۔ یہ کتاب ۱۹۷۵ء میں چھپی ہے، اور ۱۹۸۷ء تک بارہ برس کا فاصلہ ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اس عرصہ میں انھوں نے کم ازکم سو (۱۰۰) کتابیں ضرور لکھی ہوں گی۔ کیونکہ اس دور میں ان کی تصنیف وتالیف کی رفتار بہت تیز ہوگئی تھی۔ پھر، آپ فہرست میں بھی دیکھیں گے کہ مرحوم کی بہت سی تصنیفات ۱۹۷۵ء کے بعد کی لکھی یا چھپی ہوئی ہیں۔ اور اگر ۱۹۷۵ء کے بعد کی چھپنے والی کتابوں کو ۲۶۹ کے بعد سے گنا جائے تب بھی یہ تعداد ۳۱۰ سے بڑھ جاتی ہے، یا مثال کے طور پر تذکرہ مرثیہ گویاں خود میرے نام کے ساتھ موجود تھی جو ابھی تک مجھے نہیں مل سکی۔

یہ سب کچھ اس لیے ہوا کہ مرحوم کا دستور تھا کہ وہ کتاب کے بارے میں کبھی بھی بخل سے کام نہیں لیتے تھے۔ وہ اسے طالب علم کی شان کے خلاف سمجھتے تھے۔ اگرچہ بہت سے احباب عاریت لی ہوئی کتابیں، واپس نہیں کیا کرتے تھے۔ چنانچہ انھوں نے اپنی اسی اخلاقی شان کے سبب اپنے خصوصی نسخے اور مسودے بھی احباب کو عاریت دینے میں کوتاہی نہیں کی۔ اور مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ ان کے بعض احباب نے اس حد تک خیانت کی کہ ان کے اصل مسودے کو غائب کرکے اسے اپنے نام سے چھپوا دیا۔ لیکن انھوں نے اس قسم کے ایک واقعہ کے علاوہ کسی اور واقعہ کو قلمبند کرنا مناسب نہیں سمجھا۔

آخر میں ،

ہم قارئین کرام ، اور دوسرے حضرات سے درخواست کرتے ہیں کہ ، مرحوم کے جو تالیفات ان کے پاس موجود ہیں ان کی اصل یا کم از کم فوٹو کاپی ہمیں عنایت فرما کر قیمت وصول کرلیں تاکہ ان کے تالیفات کا ریکارڈ مکمل کیا جا سکے ۔

والسلام

سید حسین مرتضیٰ

نظر ثانی : شب جمعہ ڈھائی بجے

۲۱ / صفر ۱۴۰۸ھ

۱۶ / اکتوبر ۱۹۸۷ء

پتہ : ۶/۱۵ امین بازار گنج مغلپورہ لاہور ۱۵

۷ / محرم ۱۴۰۸ھ / ۱ / ستمبر ۱۹۸۷ء منگل

سہ پہر ۲ بج کر ۵۰ منٹ

بوستانِ اوّل

مطبوعہ تالیفات

نمبر شمار	نام	زبان	موضوع	تاریخ تالیف	تاریخ طباعت	مطبع	ناشر
۱	آخری تاجدار اُمتؑ	اردو	سیرت ائمہ	—	طبع اوّل ۱۹۵۱ء		استقلال
					طبع دوم ۱۳۷۹ھ / ۱۹۶۰ء	فیروز سنز لمیٹڈ	نواب فرخ عالمؒ
۲	آیۃ اللہ خمینی قم سے قم تک	اردو	تاریخ	۲۰، ج ۲، ۱۳۹۹ھ	طبع اول رمضان ۱۳۹۹ھ / اگست ۱۹۷۹ء	اردو ڈائجسٹ	امامیہ پبلیکیشنز
—		—			طبع دوم ۱۳۹۹ھ / ۱۹۷۹ء	لاہور	لاہور
۳	احوال آتش و						
—	تعارف کلیات	اردو	ادب	۲۱/۲/۱۹۶۷ء	نومبر ۱۹۷۲ء	—	مجلس ترقی ادب لاہور
۴	احوال الرجال۔				۱۳۹۱ھ		پروگریسو پبلشرز
	لکتاب المومن	عربی	رجال	—	اگست ۱۹۷۱ء		لاہور
۵	احوال و رباعیات خیام	فارسی و اردو	شعر و ادب	—	۱۹۶۵ء	علمی پرنٹنگ پریس لاہور	شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور

نمبر شمار	نام	زبان	موضوع	تاریخ تالیف	تاریخ طباعت	مطبع	ناشر
۶	اذکار						
–	اسماء اللہ سبحانہٗ وتعالےٰ	عربی اردو	دعا	۱۸ رجب ۱۳۹۳ھ	رمضان ۱۳۹۳ھ	–	خلیفہ سعادت حسین
۷	اردو —						
–	قواعد و انشاء	اردو	قواعد	–	مارچ ۱۹۷۷ء	جے۔ ایچ پرنٹرز	ادارہ التحریر لاہور
۸	اردو ادب میں				شوال ۸۵ تا ذی الحجہ ۱۳۸۵ھ		معارف اسلام
–	شیعوں کا تعمیری و تخلیقی حصہ	اردو	ادب		فروری ۶۶ تا اپریل ۱۹۶۶ء		لاہور
۹	اردوئے معلّٰی (صدی ایڈیشن)	اردو	ادب	۳۰ جنوری ۱۹۶۸ء	۱۹۶۹ء	ظفر سنز پرنٹرز	مجلس ترقی ادب لاہور
۱۰	اسرار الصلوٰۃ	اردو	عبادات	–	–	تعلیمی پرنٹنگ پریس	امامیہ مشن لاہور
۱۱	اسلام میں —						
	خواتین کے حقوق	اردو	حقوق	۷ شوال ۱۴۰۵ھ تہران	ذی الحجہ ۱۴۰۶ھ	چاپ سپہر	سازمان

نمبر شمار	نام	زبان	موضوع	تاریخ تالیف	تاریخ طباعت	مطبع	ناشر
۱۲	اسلامیات لازمی برائے جماعت نہم دہم	اردو	حقوق	اسلامیات	طبع اول: اگست ۱۹۷۵ء	پاکستان ہیرالڈ لمیٹڈ	نیشنل بک فاؤنڈیشن لاہور
۱۳	اسلامی معاشرہ	عربی/اردو	اخلاق		طبع اوّل: ۱۹۶۴ء		محمدیہ جنتری لاہور
					طبع دوم ۱۳۷۸ھ ۱۹۸۵ء	تعلیمی پرنٹنگ پریس	معارف اسلام لاہور
۱۴	اصول اسلام اور ہم	اردو	اخلاق و معاشرت	-	جنوری ۱۹۷۲ء	تعلیمی پرنٹنگ پریس	ادارۂ درس عمل لاہور
۱۵	اقبال کی کہانیاں	اردو	ادب	-	۱۹۷۱ء	رشید آرٹ پریس	لاثانی ناشرین لاہور
۱۶	امام حسینؓ کے تعلیمات	اردو	سیرت و حدیث	-	جولائی ۱۹۶۰ء	-	امامیہ مشن پاکستان
۱۷	انتخاب آتش	اردو	شعر و ادب	-	مارچ ۱۹۵۷ء	علمی پرنٹنگ پریس	کتاب منزل لاہور
۱۸	انتخاب ذوق	اردو	شعر و ادب	۲۲ر اکتوبر ۱۹۵۵ء	مارچ ۱۹۵۷ء	علمی پرنٹنگ پریس	کتاب منزل لاہور
۱۹	انتخاب ناسخ	اردو	شعر و ادب	۱ر فروری ۱۹۵۵ء	مارچ ۱۹۵۷ء	علمی پرنٹنگ پریس	کتاب منزل لاہور

نمبر شمار	نام	زبان	موضوع	تاریخ تالیف	تاریخ طباعت	مطبع	ناشر
۲۰	انقلاب اسلامی معرکہ مشہد و آیت اللہ شیرازی خطوط و سوانح	اردو	تاریخ و سوانح		جنوری ۱۹۸۱ء	حیدری پریس	امامیہ پبلیکیشنز لاہور
۲۱	انقلاب اسلامی کی تحریک حیات و افکار جمال الدین افغانی	اردو	تاریخ و سوانح	۱ر فروری ۱۹۸۲ء	ستمبر ۱۹۸۲ء	کاشف پبلیکیشنز کراچی	سید عابد مرتضیٰ لاہور
۲۲	انوار الآیات	اردو	تفسیر		۱۹۶۱ء	ویسٹ پنجاب پریس	مسجد کمیٹی گورنمنٹ ہائی اسکول باغبانپورہ لاہور
۲۳	انیس اور مرثیہ - زندگی اور پیام	اردو	ادب		فروری ۱۹۷۶ء	فیاض پریس لاہور	سید عابد مرتضیٰ لاہور
۲۴	اوصاف الحدیث	اردو	درایت	۲۷ر شعبان ۱۳۹۱ھ لاہور ۱۹۶۰ء	۱۳۹۲ھ	تعلیمی پریس	امامیہ مشن پاکستان

نمبر شمار	نام	زبان	موضوع	تاریخ تالیف	تاریخ طباعت	مطبع	ناشر
۲۵	برمحل اشعار	اردو	شعروادب		۲۸ر جولائی ۱۹۵۰ء	آفتاب عالم پریس	علم بار لاہور
۲۶	بیان معانی						
-	شرح انتخاب قصائد خاقانی	فارسی/اردو	شعروادب		ار مئی ۱۹۵۷ء	انشاء پریس	صافی پرنٹرز لاہور
۲۷	بیست مقالہ قزوینی	فارسی	ادب		۱۹۶۳ء	علمی پرنٹنگ پریس	شیخ مبارک علی تاجر کتب لاہور
۲۸	تاریخ ادب اردو	اردو	ادب	۱۲ر دسمبر ۱۹۶۵ء	۲/۸۶ ۲۱ھ / ۶/۶۶ ۱۱ء	علمی پرنٹنگ پریس	ولی سنز پبلشرز لاہور
۲۹	تاریخ تدوین حدیث						
-	وتذکرہ شیعہ محدثین	اردو	تاریخ حدیث	۱۶ر ستمبر ۱۹۵۷ء	۱۹۵۷ء	ہمدرد پریس راولپنڈی	پاکستان حسینی مشن راولپنڈی
۳۰	تاریخ عزاداری	اردو	تاریخ	۱۳ر شوال ۱۹۸۱ء	۲۷ر ذی الحجہ ۱۳۸۱ھ	-	ہفت روزہ رضاکار لاہور
۳۱	تذکرۂ ریاض الفردوس	اردو	تاریخ ادب	۲۰ر مارچ ۱۹۶۸ء	-	علمی پریس لاہور	شیخ مبارک علی تاجر کتب
۳۲	تذکرۂ مجید	اردو	رجال		۱۹۶۹ء	نوید پرنٹنگ پریس کراچی	دار الثقافۃ الاسلامیہ کراچی

نمبر شمار	نام	زبان	موضوع	تاریخ تالیف	تاریخ طباعت	مطبع	ناشر
۳۳	تذکرۂ مولانا باقر العلوم	اردو	رجال	۲۶ر شعبان ۱۴۰۲ھ لاہور	ذی الحجہ ۱۴۰۲ھ	نوید پرنٹنگ پریس کراچی	سید عابد مرتضیٰ لاہور
۳۴	ترجمان حقائق -						
-	ترجمہ نہج البلاغۃ من امام الصادق علیہ السلام	عربی و اردو	حدیث	۲۰ر محرم ۱۳۹۴ھ	۱ر دسمبر ۱۹۷۴ء	-	مجلس کتابخانہ شیخوپورہ
۳۵	تشیع اور رہبری	اردو	کلام	۶ر صفر ۱۴۰۴ھ	۱۴۰۴ھ/ ۱۹۸۴ء	-	دار الثقافۃ الاسلامیہ کراچی
۳۶	تفسیر مرتضوی	اردو	تفسیر	۱ر رمضان ۱۴۰۷ھ	۱۴۰۶ تا ۱۴۰۷ھ	-	مجلہ توحید اردو تہران
۳۷	جدید نسیم اللغات اردو	لغت			متعدد اشاعتیں	-	شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور
۳۸-۴۰	جناح الادب چھٹی سے آٹھویں جماعت تک کے لیے ۳ درسی کتابوں کا سلسلہ	عربی و اردو	قواعد نظم و نثر	-	۷ر دسمبر ۱۹۵۴ء	-	کتاب منزل لاہور
۴۱	جناح القواعد	عربی	قواعد	-	۷ر دسمبر ۱۹۵۴ء	-	کتاب منزل لاہور

نمبر شمار	نام	زبان	موضوع	تاریخ تالیف	تاریخ طباعت	مطبع	ناشر
۴۲	جواہر دبیر	اردو	شعروادب	—	ذی قعدہ ۱۴۰۶ھ جولائی ۱۹۸۶ء	غلام علی پرنٹرز	شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور
۴۳	جہاد حسینی	اردو	تاریخ کربلا	—	جون ۱۹۵۷ء	مسلم پرنٹنگ پریس کراچی	ادارہ تعلیمات الٰہیہ
۴۴	چہل حدیث	عربی و اردو	حدیث	—	—	—	—
۴۵	حجۃ قاطعہ	اردو	تفسیر	—			پیام عمل لاہور
۴۶	حسینؑ و غم حسینؑ	اردو	کلام		۱۸ اگست ۱۹۵۵ء	کوآپریٹو پرنٹنگ پریس	ادارہ معارف اسلام لاہور خ
—	محرم و آداب عزا						
۴۷	حسین بن سعید اہوازیؒ	عربی	رجال	نظر ثانی ۲۶ شوال ۱۳۸۹ھ	—	—	مجلۃ العرفان صیدا لبنان
۴۸	حضرت ابن عباسؓ						
—	کا یادگار خط	اردو	تاریخ	—	۱۹۶۰ء	سرفراز قومی پریس لکھنؤ	امامیہ مشن لکھنؤ
۴۹	حقوق اموات	اردو	حقوق	—	طبع سوم ۱۰/۷۶ ۲۷	علی پرنٹرز	سید مبارک علی نقوی

نمبر شمار	نام	زبان	موضوع	تاریخ تالیف	تاریخ طباعت	مطبع	ناشر
۵۰	حقوق و فرائض						
—	اولاد اور ماں باپ	اردو	حقوق	—	۲۸ رفروری ۱۹۷۸ء	نور عالم پرنٹرز لاہور	
۵۱	الحکومۃ الاسلامیہ	عربی	فقہ	۲۵ ربیع الثانی ۱۴۰۵ھ تہران	۱۴۰۵ھ	—	سازمان تبلیغات اسلامی تہران
۵۲	حیات حکیم	اردو	سیرت	—	رجب ۱۳۸۹ھ/ستمبر ۱۹۶۹ء	نور عالم پرنٹرز لاہور	—
۵۳	خطیب قرآنؐ	اردو	سیرت النبیؐ	—	دسمبر ۱۹۶۱ء	علمی پرنٹنگ پریس	شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور
۵۴	خواتین اور عاشورا	اردو	تاریخ	—	صفر ۱۴۰۸ھ/اکتوبر ۱۹۸۷ء	—	دارالثقافۃ الاسلامیہ کراچی
۵۵	دروس القواعد	عربی، اردو	قواعد عربی	—	اپریل ۱۹۷۶ء	—	قیصر برادرز لاہور
۵۶	دستور اخلاق	اردو	تفسیر	—	۱۹۶۱ء	ویسٹ پنجاب پریس لاہور	—
۵۷	رسولؐ و اہلبیتؑ رسولؐ ج ۳	اردو	سیرت آئمہ	—	۱۳۸۵ھ / ۱۹۶۶ء	آئیڈیل پرنٹرز کراچی	خراسان اسلامک سنٹر کراچی
۵۸	رہنمائے اساتذہ	اردو	فن تعلیم	—	۱۹۷۵ء	—	وزارت تعلیم پاکستان

نمبر شمار	نام	زبان	موضوع	تاریخ تالیف	تاریخ طباعت	مطبع	ناشر
۵۹	زیارت جامعہ عاشورہ	عربی و اردو	عبادات	—	—	—	شیخ اختر علی بانگا
۶۰	سبد چین غالب پر ایک نظر	فارسی و اردو	ادب	—	جنوری ۱۹۵۰ء	—	ماہنامہ احسن رامپور ہند
۶۱	سرودِ غالب	اردو	شعر و ادب	۲۰ ستمبر ۱۹۶۷ء	فروری ۱۹۶۸ء	علمی پرنٹنگ پریس لاہور	شیخ مبارک علی تاجر کتب
۶۲	سفرنامہ حج و زیارت	اردو	سفرنامہ	۱۹۷۰ء/۹۰-۱۳۸۹ھ	نومبر ۱۹۷۱ء تا اکتوبر ۱۹۷۲ء	پیام عمل لاہور	امامیہ مشن پاکستان
۶۳	سفیر سید الشہداء	اردو	تاریخ و سیرت	۲۷ اکتوبر ۱۹۷۸ء	۱۳ $\frac{۱}{۹۹}$ھ / ۱۹ $\frac{۱۲}{۷۸}$ء	لائف پرنٹنگ پریس	تنظیم فدائیان اکبر لاہور
۶۴	شرح غزلیات نظیری	فارسی و اردو	ادب	—	۱۹۶۴ء	علمی پرنٹنگ پریس	شیخ مبارک علی تاجر کتب
۶۵	شرح قصائد عرفی	فارسی و اردو	ادب	—	۱۹۶۳ء	—	شیخ مبارک علی تاجر کتب
۶۶	صحیفہ کاملہ	عربی و اردو	دعا	—	۲/۱۹۵۸ء، ۳/۱۹۶۲ء	تعلیمی پریس	مکتبۂ امامیہ و ادارہ علوم آل محمد لاہور
۶۷	صلح امام حسن علیہ السلام	اردو	تاریخ	۱۸ جون ۱۹۵۷ء	۱۹۵۷ء	ادبی پرنٹنگ پریس	ادارہ تعلیمات الٰہیہ کراچی
۶۸	عود ہندی	اردو	ادب	۱ اکتوبر ۱۹۶۵ء لاہور	جون ۱۹۶۷ء	ریڈنگ پرنٹنگ پریس	مجلس ترقی ادب لاہور

نمبر شمار	نام	زبان	موضوع	تاریخ تالیف	تاریخ طباعت	مطبع	ناشر
۶۹	فضائل حضرت امیر المومنین علیہ السلام	اردو	سیرت آئمہ	—	جنوری ۶۷ ۱۹ء	—	المبلغ سرگودھا
۷۰	فضائل علی علیہ السلام	اردو	سیرت آئمہ	۲/۸۶ ۱۴ء / ۶/۱۴۰۶ھ	رجب ۱۴۰۶ھ	اظہار سنز پرنٹرز	کاظمیہ کتاب خانہ لاہور
۷۱	الفضل الجلی	عربی	رجال	۲۹ ج ۲/ ۱۳۹۸ھ لاہور	۱۳۹۸ھ / ۱۹۷۹ء	—	جامعۃ اہل البیتؑ اسلام آباد
۔	فی حیاۃ محمد قلی						
۷۲	قرآنی قاعدہ و دینیات	عربی اردو	دینیات	—	مارچ ۱۹۷۵ء	حمیدیہ الیکٹرک پریس پشاور	وزارت تعلیم پاکستان
۷۳	کتاب المؤمن	عربی و اردو	حدیث	۵/۸۸ ۱۳ھ منگل ۱۸ ۲/ ۱۴۰۲ھ انظر ثالث	طبع اوّل: اگست ۱۹۷۱ء	فسکو پریس لاہور	پروگریسو پبلشرز
	—	—	—	—	طبع دوم: ۱۴۰۴ھ / ۱۹۸۴ء	نوید پرنٹنگ پریس کراچی	دار الثقافۃ الاسلامیہ کراچی
۷۴	کربلا ۔						
۔	تاریخ و تعمیر	اردو	تاریخ	—	محرم ۱۳۹۱ھ	—	رضا کار وشیعہ لاہور
۷۵	کلیات آتش	اردو	شعروادب	—	مئی ۷۳ء و جون ۷۵ء	ظفر سنز پرنٹرز لاہور	مجلس ترقی ادب لاہور

نمبر شمار	نام	زبان	موضوع	تاریخ تالیف	تاریخ طباعت	مطبع	ناشر
۷۶	کلیات غالب	فارسی	شعروادب	۳۱ر دسمبر ۱۹۶۶ء	جون و ستمبر ۱۹۶۷ء	ظفر سنز پرنٹرز لاہور	مجلس ترقی ادب لاہور
۷۷	کلیات فیضی	فارسی	شعروادب	—	مئی ۱۹۶۷ء	سن بیم کمرشل آرٹس پریس	ادارہ تحقیقات پاکستان
۷۸	گلستان ادب	فارسی و اردو	ادب		جون ۱۹۵۵ء	راجپوت پرنٹنگ پریس	معلم پبلشنگ کمپنی لاہور
ـ	(ساتویں جماعت کے لیے)						
۷۹	گلستان ادب (آٹھویں جماعت کیلیے)	فارسی و اردو	ادب		۱۹۵۵ء	راجپوت پرنٹنگ پریس	معلم پبلشنگ کمپنی لاہور
۸۰	گلدستۂ افکار	اردو	تاریخ		رجب ۱۳۹۲ھ / ۱۹۷۲ء	اشرفیہ پریس لاہور	نواب فرخ عالم مرحوم
۸۱	گلستان حکمت	عربی و اردو	حدیث	۱۳ ۴/۷۹ء / ۱۶ ۱۰/۷۹ء	—	دی کوآپریٹو پریس	رضا کار بکڈپو لاہور
۸۲	متعہ اور قرآن	اردو	تفسیر و فقہ	۱۰ ۵/۱۴۰۶ھ / ۲۲ ۱/۸۶ء بدھ	۱۳ ۷/۱۴۰۶ھ / ۲۵ ۳/۸۶ء	اظہار سنز پرنٹرز لاہور	کاظمیہ کتاب خانہ لاہور
۸۳	مثنوی ابر گہر بار	فارسی	شعر	—	۱۹۶۶ء	مجلہ اردو	ترقی ادب بورڈ کراچی
۸۴	مثنویات حالی	اردو	شعروادب	—	نومبر ۱۹۶۶ء	منظفر پرنٹرز لاہور	شیخ مبارک علی تاجر کتب

نمبر شمار	نام	زبان	موضوع	تاریخ تالیف	تاریخ طباعت	مطبع	ناشر
۸۵	مرثیہ ــــ						
-	تاریخ سے تجربہ کی طرف	اردو	ادب	—	۱۹۷۶ء	مطبع عالیہ لاہور	آغا حیدر
۸۶	مستند دعائیں	عربی و اردو	دعا	—	اوّل: جنوری ۶۷ء - دوم: مارچ ۶۸ء	نامی پریس لاہور	مکتبہ تعمیر ادب لاہور
۸۷	مستند نماز باتصویر	اردو	فقہ	—	اپریل ۱۹۶۷ء	نامی پریس لاہور	مکتبہ تعمیر ادب لاہور
۸۸	مشاعرہ	اردو	شعر	۲۴ر فروری ۱۹۵۶ء	—	علمی پریس لاہور	کتاب منزل لاہور
۸۹	مطلع انوار	اردو	رجال	۲/۱۴۰۲ ۲۶ھ / ۱۲/۸۲ ۲۴ء	۱۴۰۲ھ / ۱۹۸۲ء	رشید آرٹ پریس لاہور	خراسان اسلامک ریسرچ سنٹر کراچی
۹۰	مفید تشریحات اسلامیات	اردو	دینیات	—	۱۹۷۷ء	رشید آرٹس پریس لاہور	قیصر برادرس لاہور
۹۱	مقالہ ای درمورد تفاسیر قرآن کریم در ہند و پاکستان	فارسی	تاریخ		اوّل: ۱۹۸۰ء دوم: اکتوبر ۱۹۶۱ء	— —	وظیفہ تہران الواعظ لکھنؤ
۹۲	مکاتیب آزاد	اردو	ادب	۱۵ر جون ۱۹۶۶ء	نومبر ۱۹۶۶ء	مطبع عالیہ لاہور	مجلس ترقی ادب لاہور

نمبر شمار	نام	زبان	موضوع	تاریخ تالیف	تاریخ طباعت	مطبع	ناشر
۹۳	منتخب مراثی (صدی ایڈیشن)	اردو	ادب	۱ر اکتوبر ۱۹۷۲ء لاہور	۱۴۰۴ھ/ ۱۹۷۴ء	ظفر سنز پرنٹرز	مجلس ترقی ادب لاہور
۹۴	نواسۂ رسول — امام حسن علیہ السلام	اردو	سیرت	—	—	نامی پریس لاہور	انجمن امامیہ لاہور
۹۵	نہج البلاغۃ	عربی و اردو	حدیث	—	جنوری ۱۹۵۷ء	علمی پرنٹنگ پریس	شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور
۹۶	نہج البلاغۃ						
-	کا ادبی مطالعہ	اردو	ادب	۱۳۷۶ھ/ ۱۹۵۷ء	۱۹۵۹ء	ایجوکیشنل پریس کراچی	ادارہ تعلیمات الٰہیہ کراچی
۹۷	ہدایۃ النساء	اردو	فقہ	—	جون ۱۹۸۴ء	چاند کمپنی لاہور	ڈاکٹر سید رمضان علی لاہور
۹۸	ہدیہ علویہ	عربی و اردو	دعا	۲۸ر جمادی الاولیٰ ۱۳۹۴ھ	۱۹۷۷ء	تاج کمپنی لاہور	ڈاکٹر سید رمضان علی لاہور
۹۹	ہدیہ نیاز						
	صحیفہ علویہ	عربی و اردو	دعا	۴ر اپریل ۱۹۷۴ء	طبع دوم ۱۹۷۵ء	علمی پرنٹنگ پریس کراچی	شیخ غلام علی اینڈ سنز
۱۰۰	ہمارا پیام	اردو	کلام	—	۱۴۰۳ھ/ ۱۹۸۳ء	نوید پرنٹنگ پریس کراچی	دار الثقافۃ الاسلامیہ کراچی

بوستان دوم

غیر مطبوعہ تالیفات

نمبر شمار	نام	زبان	موضوع	تاریخ تالیف
۱۰۱ / ۱	آتش گل	اردو	شعر	۳۰ / ۱ / ۱۹۶۲ ء
۱۰۲ / ۲	آزاد — پرچند مقالات	اردو	ادب	$\frac{۱}{۶۰}$ ۲۳ ء
۱۰۳ / ۳	آنحضرت ؐ — کی پہلی سیاسی فتح	اردو	تاریخ	۱ر رجب ۱۴۰۱ھ
۱۰۴ / ۴	احادیث متفرقہ	اردو	حدیث	محرم ۱۳۹۶ھ
۱۰۵ / ۵	الإخبار الحسان	عربي	حدیث	۲۶ر ج ۲ تا رجب ۱۴۰۲ھ قم
۱۰۶ / ۶	الاربعین — من احادیث سیدنا ختم المرسلین ؐ	عربي	حدیث	شب ۱۵ر محرم ۱۳۹۶ھ نظر ثانی ورجال حدیث ۲۹ر شوال ۱۴۰۱ھ

ع

نمبر شمار	نام	زبان	موضوع	تاریخ تالیف
۱۰۷/۷	الاربعین — من احادیث سید المرسلینؐ	عربی	حدیث	۳۰ر اگست ۱۹۸۱ء اتوار
۱۰۸/۸	افکار و ابکار	اردو	شعر	۱۹۴۸/۹/۳۰ء جمعرات
۱۰۹/۹	اقبال — اہلبیتؑ کی بارگاہ میں	فارسی و اردو	ادب	-
۱۱۰/۱۰	الفاظ العربیۃ	عربی و اردو	لغت	منگل ۲۰ ۱۰/۵۴ / ۱۸ ۱۱/۳۴ء
۱۱۱/۱۱	امیر المؤمنین — علی ابن ابی طالب فی الطبقات والاصآ	عربی	تاریخ	جمعہ ۹ ۹/۹۱ھ / ۲۸ ۱۰/۷۱ء
۱۱۲/۱۲	انتخاب — از شجرہ مبارکہ یعنی تذکرہ علماء مبارک پور	اردو	نساب	۱۱ ۲/۹۸ھ / ۲۱ ۱/۷۸ء

نمبر شمار	نام	زبان	موضوع	تاریخ تالیف
۱۱۳/ ۱۳	انتخاب بدایع :			
—	غزلیات سعدی شیرازی	فارسی	شعروادب	نومبر ۱۹۵۹ء
۱۱۴/ ۱۴	انتخاب			
—	دیوان امیر شاہی سبزواری	فارسی	شعر	۱۹۵۷ء
۱۱۵/ ۱۵	انتخاب			
—	دیوان فیضی	فارسی	شعر	۱۹۵۲ء
۱۱۶/ ۱۶	انتخاب			
—	صحیفۃ الغزال صفی لکھنوی	اردو	شعر	۲۲ر اکتوبر ۱۹۵۵ء
۱۱۷/ ۱۷	انتخاب			
—	کلیات میر	اردو	شعر	قبل از ۲۳ر اکتوبر ۱۹۴۲ء

نمبر شمار	نام	زبان	موضوع	تاریخ تالیف
۱۸/۱۱۸	انتخاب مظہر عشق	اردو	شعر	۳۰ ر نومبر ۴۵ ء
۱۹/۱۱۹	ایام العرب	عربی	تاریخ	اتوار ر ۱۲/۶۰ ۲ ھ ۱۲/۴۱ ۳۱ ء
۲۰/۱۲۰	باقیات فانی سے انتخاب	اردو	شعر	۳۰ ر جون تا ۲ ر جولائی ۱۹۵۲ ء
۲۱/۱۲۱	بعض العقائد من دیوان المتنبی	عربی	شعر	پیر ۱۰/۶۰ ۱۲ ھ / ۱۱/۴۱ ۲ ء جمعہ ۶ بجے سہ پہر
ـ				
۲۲/۱۲۲	پرانی منزلیں ـــ نئی راہیں	اردو	سفرنامہ	۵/۹۱ ۸ ھ / ۷/۱ ۲ ء
۲۳/۱۲۳	تاریخ ساز واقعہ	اردو	تاریخ	۳۰ ر شوال ۱۴۰۶ ھ لاہور
۲۴/۱۲۴	تاریخ عتبات عالیات	اردو	تاریخ	۵/۹۱ ۲۹ ھ / ۷/۱ ۲۳ ء
۲۵/۱۲۵	تاریخ کھمبایت	اردو	تاریخ	

نمبر شمار	نام	زبان	موضوع	تاریخ تالیف
۱۲۶/ ۲۶ —	تاریخ موجز — للغۃ الاردویۃ	عربی	تاریخ	آغاز ۱۰/۹۲ ۲۰ھ اختتام ۱۰/۹۲ ۲۷ھ
۱۲۷/ ۲۷ —	تجرید اصول الکافی المسمی بالصافی	عربی	حدیث	۱۳۹۴ھ / ۱۹۴۶ء لکھنؤ
۱۲۸/ ۲۸ —	تحقیق مطالب تذکرہ امیرالمومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام	اردو	سیرت	۲۵/ اپریل ۱۹۷۵ء
۱۲۹/ ۲۹ —	تخریج الاحادیث من التاریخ الکبیر لمحمد بن اسمعیل البخاری	عربی	حدیث	۲۵/ ذی قعدہ ۱۴۰۱ء
۱۳۰/ ۳۰	تذکرۂ علماء (غیر مرتب)	عربی فارسی	رجال	—

نمبر شمار	نام	زبان	موضوع	تاریخ تالیف
۱۳۱/۳۱	ترجمہ حسب نامہ			شب اتوار ۱۳۶۱ھ ۴/۵۰ ۸ ء
—	خاندان مومن خان ثانی بہادر	اردو	تاریخ	شب ولادت حضرت معصومہ عالم
۱۳۲/۳۲	ترجمہ قرآن مجید	اردو	قرآن	۱۰/۱۴۰۶ ۱۳ھ / ۶/۸۶ ۲۲ء نیویارک
۱۳۳/۳۳	ترجمہ مقدمہ ابن خلدون	اردو	تاریخ	۲/۱۳۷۷ ۱۹ھ / ۹/۵۷ ۱۵ء
۱۳۴/۳۴	تشفیع المسائل	عربی	فقہ	۱۹۴۶ء
۱۳۵/۳۵	تفسیر سورۂ روم	اردو	تفسیر	
۱۳۶/۳۶	تفسیر سورۂ کوثر	اردو	تفسیر	
۱۳۷/۳۷	التوضیح	عربی و اردو	منطق	۵/۹۰ ۸ھ ۵/۴۲ ۲۴ء
—	—	—	—	اتوار رات ۱۲ بجکر ۳۵ منٹ
۱۳۸/۳۸	توضیح المکتوم	اردو	فقہ	۱۹۴۴ء

نمبر شمار	نام	زبان	موضوع	تاریخ تالیف
۳۹/۱۳۹	حامی الثقلین			
—	تاریخ میر حامد حسین	عربی	رجال	۱۰/ ج ۲/ ۱۳۹۸ھ
۴۰/۱۴۰	حدیث النهضه			
—	بروایۃ کلینیؒ	عربی	تاریخ	—
۴۱/۱۴۱	حکومت اسلامی			
—	کتاب وسنت میں	اردو	فقہ وکلام	—
۴۲/۱۴۲	حل لغات المحتف العربی	عربی، اردو	لغت	۳/۴۲ ۲۱ تا ۱۹۴۳ء
۴۳/۱۴۳	خلاصۃ الاصول	اردو	اصول فقہ	۱۰/۶۱ ۲۱ھ / ۱۱/۴۲ ۱ء اتوار
۴۴/۱۴۴	درر منظم			۹/۶۳ ۲۳ھ / ۹/۴۴ ۱۱ء صبح ۱۰ بجے پیر
	ج ۳/ ۴	اردو	ادب	۳/۶۴ ۲۹ھ / ۳/۴۵ ۱۵ء ۱۲½ بجے شب جمعرات

نمبر شمار	نام	زبان	موضوع	تاریخ تالیف
۱۴۵/۴۵	دعائم الاسلام کا مطالعہ	عربی/اردو	فقہ	۲۹، اکتوبر ۱۹۶۲ء
۱۴۶/۴۶	دیوان شاہی پر	اردو	شعر	۱۱/۷۶ ۲۵ ھ / ۶/۵۷ ۲۴ ء
۱۴۷/۴۷	دیوان غالب پر نقد و نظر	اردو	نقد و ادب	—
۱۴۸/۴۸	رسالۃ احوال			
—	ملا احمد النتنوی ؒ	عربی	رجال	۲/۹۱ ۱۷ ھ / ۴/۷۱ ۱۴ ء
۱۴۹/۴۹	سچے دین کی سچی باتیں			
تا	پہلی سے آٹھویں جماعت کے لیے			
۱۵۶/۵۶	آٹھ کتابوں کا سلسلہ	اردو	دینیات	—
۱۵۷/۵۷	سرپرست سید سجاد	اردو	سیرت	۱۹، ۶، ۱۹۶۵ء

نمبر شمار	نام	زبان	موضوع	تاریخ تالیف
۱۵۸/۵۸	سفرِ ایران	اردو	روزنامچہ	آغاز سفر: ۷/۹۹ ۲۸ھ / ۹/۷۹ ۲۵ء اختتام: ۸/۹۹ ۳۰ھ / ۷/۷۹ ۲۵ء بدھ ۲ بجے دوپہر کراچی
۱۵۹/۵۹ تا ۱۶۶/۶۶	سیرت النبیؐ پہلی سے آٹھویں جماعت تک کیلیے ۸ کتابوں کا سلسلہ	اردو	سیرت	—
۱۶۷/۶۷	الشذرات	اردو	کشکول	۳/۹۶ ۷ھ / ۱/۷۶ ۱۶ بدھ
۱۶۸/۶۸	شرح نہج البلاغہ مکمل	عربی و اردو	حدیث	
۱۶۹/۶۹	شعلہ و شبنم کا انتخاب	اردو	شعر	قبل از ۲۳ر اکتوبر ۱۹۴۲ء

نمبر شمار	نام	زبان	موضوع	تاریخ تالیف
۱۷۰ / ۷۰	شیعہ — تعارف و تاریخ	اردو	تاریخ	۸/۸۵ ۲۲ھ / ۱۲/۶۵ ۱۶ء جمعرات
۱۷۱ / ۷۱	عزیزہ فی شرح وجیزہ	عربی	درایت	۱۰/۹۴ ۱۴ھ / ۱۰/۷۴ ۳۰ء لاہور بدھ
۱۷۲ / ۷۲	علوم شیعہ	اردو	تاریخ	۵ / مارچ ۱۹۷۶ء
۱۷۳ / ۷۳	علی ابن ابی طالب علیہ السلام	اردو	سیرت آئمہ	—
۱۷۴ / ۷۴	عیون الحکم واصول معاجز الکلم	عربی	ادب	۹/۸۲ ۱۰ھ / ۲/۶۳ ۵ء لاہور
۱۷۵ / ۷۵	غالب اور ان کے فن	اردو	ادب	—
۱۷۶ / ۷۶	الفصول المختارہ	عربی	سیرت	۱۳۹۷ھ

نمبر شمار	نام	زبان	موضوع	تاریخ تالیف
۱۷۷/۷۷	فہرست کتاب خانہ ابن طاؤسؒ	اردو	فہرست	۱۳/ شوال ۱۴۰۵ھ تہران
۱۷۸/۷۸	فہرست کتب خطی	عربی و اردو	فہرست	—
۱۷۹/۷۹	قادیانی — اور اُن کی حقیقت	اردو	تاریخ و کلام	۱۰/ مئی ۱۹۷۵ء
۱۸۰/۸۰	قصائد رقات الطرب من اغانی العرب مع حواشی	عربی	ادب	۱۲ ۷/۶۲ھ / ۷/۴۴ ۴ء منگل
۱۸۱/۸۱	قصیدہ بانت سُعاد	عربی	ادب	۲۰ ۸/۶۲ھ / ۸/۴۳ ۲۲ء اتوار لکھنؤ
۱۸۲/۸۲	قصیدہ کا ارتقاء	اردو	ادب	—
۱۸۳/۸۳	کتاب الاجازات	عربی	اجازات	۱۵/ ذی حجہ ۱۳۹۳ھ

نمبر شمار	نام	زبان	موضوع	تاریخ تالیف
۸۴/۱۸۴	کتاب المقتبس النخبۃ من احادیث النبی الخاتم والائمۃ علیہم السلام	عربی	حدیث	
۸۵/۱۸۵	کشکول مرتضوی	عربی	کشکول	۱۳$\frac{۲}{۶۵}$ھ / ۱۸$\frac{۲}{۴۶}$ء
۸۶/۱۸۶	گلدستۂ اشعار	اردو	شعر	۲۳ ر اکتوبر ۴۲ ۱۹ء
۸۷/۱۸۷	گلستان سخن	اردو	شعر	
۸۸/۱۸۸	مطالعہ دیوان ابی تمام	عربی و اردو	شعر	۱۹۴۴ء
۸۹/۱۸۹	مفسرین و تفاسیر	اردو	تاریخ و رجال	
۹۰/۱۹۰	مقامات الحریری	عربی و اردو	ادب	جمعرات ۱۳ رصفر ۱۳۶۰ھ
۹۱/۱۹۱	الملتقط	عربی	ادب	۲۹$\frac{۷}{۸۲}$ھ / ۲۷ $\frac{۱۲}{۶۲}$ء

نمبر شمار	نام	زبان	موضوع	تاریخ تالیف
۹۲/۱۹۲	منتخب آیات و نغمات	اردو	شعر	قبل از ۲۳ر اکتوبر ۱۹۴۲ء
۹۳/۱۹۳	منتخب اشعار	اردو	شعر	—
۹۴/۱۹۴	منتہی الامانی	عربی	فہرست	فروری ۱۹۶۰ء
۹۵/۱۹۵	المنطق	اردو	منطق	پیر ار مئی ۱۹۴۲ء
۹۶/۱۹۶	المنظومات من سلم الادب	عربی اردو	ادب	٦/٥٦ ۱ھ / ٩/٣٦ ۹ء پیر
۹۷/۱۹۷	میزان الشعر	اردو	ادب	١١/٦٠ ۲۶ھ / ١٢/١٨١ ۱۶ء منگل الہ آباد
۹۸/۱۹۸	نخبۃ النظم	عربی فارسی	ادب	۱۹۴۴ء
۹۹/۱۹۹	نقد الشعر			
—	لابی فرج قدامہ بن جعفر	عربی	حدیث	١٢/٦٢ ۱۱ھ / ١٢/٤٣ ۱۸ء اتوار

نمبر شمار	نام	زبان	موضوع	تاریخ تالیف
۲۰۰ / ۱۰۰	نہج البلاغۃ : کتاب الحرکۃ والحرارۃ	عربی	حدیث	۱۶ ، رجب ۱۴۰۲ھ تہران
۲۰۱ / ۱۰۱	یادداشت ۳٦۵ - کتابوں کے مطالعہ کے دوران کی جانے والی یادداشتوں کا مجموعہ مع حوالہ جات و اشاریہ	اردو	کشکول	۷ ، نومبر ۱۹۵۰ء
۲۰۲ / ۱۰۲	یادداشتیں	اردو	سفرنامہ	۲۴ ، ذی الحجۃ ۱۳۹٦ھ

بوستان دوم

نایاب تالیفات

(وہ کتابیں جن کے نام مرحوم نے اپنی تصانیف
کے ذیل میں تحریر کیے ہیں، لیکن ان کے نسخے
فی الحال دستیاب نہیں ہو سکے ہیں۔)

نمبر شمار	نام	زبان	موضوع	مطبوعہ / غیر مطبوعہ	حوالہ
۲۰۳/ ۱	ابوطالب	اردو	تاریخ	مطبوعہ	حیات حکیم ص ۱۷۹
۲۰۴/ ۲	انتخاب دیوان فرزدق	عربی	ادب و شعر	غیر مطبوعہ	حیات حکیم ص ۱۸۰
۲۰۵/ ۳	بدایۃ الہدایہ — ترجمہ و شرح	اردو	فقہ	غیر مطبوعہ	حیات حکیم ص ۱۸۲
۲۰۶/ ۴	تاریخ ووقایع امام زمانہ عجہ	اردو	تاریخ	مطبوعہ	حیات حکیم ص ۱۸۰
۲۰۷/ ۵	تبصرۂ کتب	اردو	کتاب شناس	مطبوعہ	حیات حکیم ص ۱۸۰
۲۰۸/ ۶	تذکرۂ مرثیہ گویاں	اردو	ادب	مطبوعہ	حیات حکیم ص ۱۸۱
۲۰۹/ ۷	ترجمہ اردو — اعیان الشیعہ	اردو	رجال	غیر مطبوعہ	روزنامچہ سنہ ۱۹۷۹ء ص ۲۱ر دسمبر

نمبر شمار	نام	زبان	موضوع	مطبوعہ / غیر مطبوعہ	حوالہ
۸/۲۱۰	ترجمہ اردو فواخر النصوص وجواہر الفصوص مؤلفہ ۱۵ر اکتوبر ۱۹۴۹ء	اردو	کیمیا	غیر مطبوعہ	روزنامچہ سنہ ۱۹۷۹ء ص ۲۱ر نومبر
۹/۲۱۱	تلخیص التاریخ الکبیر للبیضاوی	عربی	تاریخ	غیر مطبوعہ	روزنامچہ سنہ ۱۹۷۹ء ص ۲۳ر نومبر
۱۰/۲۱۲	تلخیص و اضافہ گنجینہ دانشوران	فارسی	رجال	غیر مطبوعہ	روزنامچہ سنہ ۱۹۷۹ء ص ۲۱ر دسمبر
۱۱/۲۱۳	جوہریان سخن	اردو	ادب	غیر مطبوعہ	روزنامچہ سنہ ۱۹۷۹ء ص ۲۳ر نومبر
۱۲/۲۱۴	حاشیہ شرح کبیر	عربی	فقہ	غیر مطبوعہ	حیات حکیم ص ۱۸۲
۱۳/۲۱۵	دفتر خطوط غالب	اردو	ادب	غیر مطبوعہ	

نمبر شمار	نام	زبان	موضوع	مطبوعہ / غیر مطبوعہ	حوالہ
۱۴/۲۱۶	سراج المنیر	فارسی		غیر مطبوعہ	فہرست (ادارہ تحقیقات فارسی - ایران و پاکستان کے لیے مرتب کی ہوئی فہرست میں)
۱۵/۲۱۷	سوانح و نقد آتش	اردو	ادب	غیر مطبوعہ	روزنامچہ سنہ ۱۹۷۹ء ص ۲۱ / نومبر
۱۶/۲۱۸	شکرستان		ادب	غیر مطبوعہ	فہرست (مذکور)
۱۷/۲۱۹	علوم اسلام اور علماء	اردو	تاریخ	غیر مطبوعہ	
۱۸/۲۲۰	غالب ــــ روشنی میں	اردو	ادب	غیر مطبوعہ	حیات حکیم ص ۱۸۱
۱۹/۲۲۱	غالب ــــ نقد و سوانح	اردو	ادب	غیر مطبوعہ	

نمبر شمار	نام	زبان	موضوع	مطبوعہ / غیر مطبوعہ	حوالہ
۲۰/۲۲۲	مجموعہ بے رنگ	اردو	ادب	غیر مطبوعہ	روزنامچہ سنہ ۱۹۷۹ء ص ۲۱ر نومبر
۲۱/۲۲۳	مشاہیر شعراء عہد بنی عباس	عربی و اردو	ادب و تاریخ	غیر مطبوعہ	روزنامچہ سنہ ۱۹۷۹ء ص ۱ر دسمبر
۲۲/۲۲۴	معدن الجواہر ملا طرزی	فارسی	تاریخ	غیر مطبوعہ	فہرست مذکور
۲۳/۲۲۵	مقالات آزاد	اردو	ادب	غیر مطبوعہ	حیات حکیم ص ۱۸۱

بوستان چہارم

وہ کتابیں جن کا مختلف زبانوں میں ترجمہ ہوا

نمبر شمار	نام	زبان	موضوع	مترجم کا نام	تاریخ طباعت	مطبع	ناشر
۱ —	تفاسیر علماء امامیہ درشبہ قارۂ ہند و پاکستان	فارسی	تاریخ	محمد ہاشم	۱۳۶۵ھ ش	آستان قدس رضوی	مجلہ مشکوٰۃ مشہد
۲	حیات حکیم	انگریزی	تاریخ	نامعلوم	۱۹۷۳ء	نقوی ٹائپوگرافرز کراچی	پیر ابراہیم ٹرسٹ کراچی
۳	عزاداری	انگریزی	تاریخ	نامعلوم	۱۹۷۴ء	سعید ٹی۔ ایس۔ آئی پرنٹنگ پریس	پیر ابراہیم ٹرسٹ کراچی
۴	کتاب مؤمن	انگریزی	حدیث	علی حسنین شفیقہ	۱۹۷۴ء	قریشی آرٹ پریس	پیر ابراہیم ٹرسٹ کراچی

خلاصہ:

علامہ مرحوم کے تالیفات کے سلسلہ میں ہمارے معلومات کا خلاصہ کچھ اس طرح مرتب ہوتا ہے:

تقریبی تعداد	۳۱۰	معلوم	۲۲۵

مطبوعہ	۱۰۰
غیر مطبوعہ	۱۰۲
مفقود	۲۳
نامعلوم	۸۵

اردو	۱۴۴	عربی و اردو	۲۸
عربی	۳۲	فارسی و اردو	۳
فارسی	۱۶	عربی و فارسی	۲